بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا

سُنن ابُوداوٗد شریف

مصنفہ:

امام ابوداوٗد سلیمان بن اشعث سجستانی قدس سرہ

ترجمہ وتحشیہ:

فاضلِ شہیر مولینا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری علیہ الرحمہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا (القرآن)

جس نے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اطاعت کی تو بیشک اس نے اللہ تعالیٰ کا حکم مانا اور جس نے منہ پھیرا تو ہم نے بھی آپ کو ان کا نگہبان (ذمہ دار) بنا کر نہیں بھیجا

سُنَنِ ابُوداؤد شریف

(مُترجَم)

جلد سوم

تصنیف

امام ابوداؤد سُلیمان بن اشعث سجستانی قدس سرہٗ

۲۰۲ھ ——— ۲۷۵ھ
۸۱۷ء ——— ۸۸۹ء

ترجمہ و فوائد

مولانا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری مدظلہٗ

(مترجم صحیح بخاری، سنن ابن ماجہ، موطا امام مالک)

تقسیم کار

فرید بُک سٹال ○ ۳۸ اردو بازار۔ لاہور ۲ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب : سنن ابوداؤد (سوئم)

تصنیف : امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ : مولینا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری قدس سرہ العزیز

اہتمام وتزئین : سید اعجاز احمد (بانیِ ادارہ)

مطبع : روبی پبلیکیشنز اینڈ پرنٹرز، لاہور

اشاعتِ اوّل : ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء

اشاعتِ دوئم : ذوالقعدۃ ۱۴۲۲ھ/فروری ۲۰۰۲ء

ناشر

فرید بُک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸۔ اُردو بازار لاہور

فون نمبر 042-7312173 ، فیکس نمبر 092-042-7224899

ای۔میل نمبر Email:info@faridbookstall.com

ویب سائٹ Visit us at : www.faridbookstall.com

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَخْرُجَ ثَلٰثُوْنَ كَذَّابًا دَجَّالًا كُلُّهُمْ يَكْذِبُ عَلَى اللّٰهِ وَعَلٰى رَسُوْلِهٖ۔

۹۳۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ جَرِيْرٍ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قَالَ عَبِيْدَةُ السَّلْمَانِيُّ بِهٰذَا الْخَبَرِ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ فَقُلْتُ لَهٗ اَتَرٰى هٰذَا مِنْهُمْ يَعْنِي الْمُخْتَارَ فَقَالَ عَبِيْدَةُ اَمَا اِنَّهٗ مِنَ الرُّؤُوْسِ۔

باب ۳۱۹ الْاَمْرِ وَالنَّهْيِ۔

۹۳۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ نَا يُوْنُسُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيْمَةَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوَّلَ مَا دَخَلَ النَّقْصُ عَلٰى بَنِيْ اِسْرَآءِيْلَ كَانَ الرَّجُلُ يَلْقَى الرَّجُلَ فَيَقُوْلُ يَا هٰذَا اتَّقِ اللّٰهَ وَدَعْ مَا تَصْنَعُ فَاِنَّهٗ لَا يَحِلُّ لَكَ ثُمَّ يَلْقَاهُ مِنَ الْغَدِ فَلَا يَمْنَعُهٗ ذٰلِكَ اَنْ يَّكُوْنَ اَكِيْلَهٗ وَشَرِيْبَهٗ وَقَعِيْدَهٗ فَلَمَّا فَعَلُوْا ذٰلِكَ ضَرَبَ اللّٰهُ قُلُوْبَ بَعْضِهِمْ عَلٰى بَعْضٍ ثُمَّ قَالَ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ اِلٰى قَوْلِهٖ فَاسِقُوْنَ ثُمَّ قَالَ كَلَّا وَاللّٰهِ لَتَاْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ وَلَتَاْخُذُنَّ عَلٰى يَدَيِ الظَّالِمِ وَلَتَاْطُرُنَّهٗ عَلَى الْحَقِّ اَطْرًا اَوْ لَتَقْصُرُنَّهٗ عَلَى الْحَقِّ قَصْرًا۔

اُن میں سے ہر ایک اللہ اور اُس کے رسول کے متعلق جھوٹ بولے گا۔

عبد اللہ بن جراح جریر، مغیرہ، ابراہیم نے عبیدہ سلمانی سے اس حدیث کو اسی طرح روایت کیا ہے۔ میں (ابراہیم) عرض گزار ہُوا کہ کیا آپ کے خیال میں مختار بھی اُن میں سے ہے؟ عبیدہ نے فرمایا:۔ بلکہ وہ تو سرغنوں میں سے ہے۔

امر و نہی کا بیان

ابو عبیدہ نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ پہلا نقص جو بنی اسرائیل میں آیا وہ یہ تھا کہ ایک آدمی جب دوسرے آدمی سے ملتا تو کہتا:۔ اللہ سے ڈرو اور جو بُرا کام تم کرتے ہو اسے چھوڑ دو کیونکہ یہ تمہارے لئے جائز نہیں ہے۔ پھر جب اگلے روز ملتا تو اُسے منع نہ کرتا کیونکہ کھانے پینے اور بیٹھنے میں اُس کے ساتھ شریک ہو جاتا تھا۔ جب انہوں نے ایسا کیا تو اللہ تعالےٰ نے اچھے دلوں کو بُرے دلوں سے ملا دیا۔ پھر فرمایا:۔ لعنت کیے گئے بنی اسرائیل کے کافر حضرت داؤد اور حضرت عیسٰی بن مریم کی زبانی (۵: ۷۸)۔ پھر فرمایا کہ ایسا نہیں ہے بلکہ تم ضرور اچھی باتوں کا حکم دو گے اور بُری باتوں سے ضرور روکو گے۔ اور ظالم کے دونوں ہاتھ پکڑ کر حق کی جانب ایسا جھکاؤ گے جو جھکانے کا حق ہے اور اُسے حق پر ٹھہراؤ گے جیسا کہ ٹھہرانے کا حق ہے۔

ف:۔ مسلمانوں کی حالت اُسی وقت تک قابلِ رشک رہتی ہے جب تک وہ ایک دوسرے کو اچھی باتوں کا حکم کرتے اور بُری باتوں سے روکتے رہتے ہیں۔ جب اس فریضہ سے سبکدوش ہو بیٹھتے اور بُرائیوں میں ایک دوسرے کے ساتھ شریک ہو جاتے ہیں تو وہی حالت ہوتی ہے جو آج ہماری ہے کہ اقوامِ عالم کی نگاہوں میں سامانِ تضحیک ہو کر رہ گئے ہیں۔ مسلمانوں کے تمام ملکوں میں غیر اسلامی قوانین نافذ ہیں۔ تمام بُرائیاں حکومتوں کے زیرِ سایہ ہو رہی ہیں اور ہر جگہ لوٹ مار کا بازار گرم ہے۔ عدالتوں کے نام سے انصاف بک رہا ہے۔ انتظام کے پردے میں بد نظمی پھیلائی جا رہی ہے۔ رشوت، سود اور بدکاری گویا ہمارے کاروبار کے ارکانِ ثلاثہ

ہو کر رہ گئے ہیں۔ ایمانی غیرت کا ہر جگہ جنازہ نکلا ہوا ہے۔ نہ کوئی آگے بڑھ کر روکنے والا ہے نہ کوئی اس بے راہ روی پر ٹوکنے والا ہے۔ علماء حضرات جنہوں نے فہمائش کا فریضہ ادا کرنا تھا وہ حکومتوں کا قرب حاصل کرنے کو شاں رہتے ہیں۔ جو صوفیائے کرام ایسے مواقع پر بے راہ روی کے بپھرے ہوئے سیلاب کا رخ پھیرا کرتے تھے وہ اپنے مالک کی بارگاہ میں پہنچ چکے اور ان کی گدیوں پر اکثر و بیشتر ایسے حضرات جلوہ افروز ہیں جن کی ذمہ داری نذرانے وصول کرنے اور دعائے خیر فرما دینے سے آگے اور کچھ نہیں۔ ملک و قوم کس راہ پر جا رہے ہیں؟ اس بات سے نہ ان کا کوئی تعلق نہ اس پر سوچنے کی ضرورت اور فرصت کیونکہ وہ حضرات تو شب و روز اپنی روحانی ترقی میں مصروف اور قصرِ ولایت کی منزلوں کو سر کرنے میں کوشاں ہیں۔ کاش! اللہ تعالیٰ اس ملتِ اسلامیہ کے جنوں خیر خواہوں اور سرپرستوں یعنی علمائے اسلام، سلاطین و حکام اور صوفیائے کرام کو چشمِ بینا اور دردِ ملت عطا فرمائے کہ یہ قومِ مسلم کی دستگیری فرمائیں۔ بھولے ہوئے سبق انہیں یاد کروائیں اور انہیں حرمین طیبین کا راستہ بتائیں۔ ورنہ اس وقت تو ہم نے اپنا مقدر یہ بنایا ہوا ہے:-

وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۞ (۴ : ۱۵)

اور جو رسول کا خلاف کرے اس کے بعد کہ ہدایت اس کے لیے ظاہر ہو چکی اور مسلمانوں کے راستے کے سوا کسی اور راستے پر چلے تو ہم اسے اُدھر پھیر دیں گے جدھر وہ پھرا ہے اور جہنم میں ڈالیں گے جو بری جگہ ہے پلٹنے کی۔

۹۳۲- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ نَا أَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ زَادَ أَوْ لَيَضْرِبَنَّ اللهُ بِقُلُوبِ بَعْضِكُمْ عَلَى بَعْضٍ ثُمَّ لَيَلْعَنَنَّكُمْ كَمَا لَعَنَهُمْ قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَاهُ الْمُحَارِبِيُّ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمٍ الْأَفْطَسِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَرَوَاهُ خَالِدٌ الطَّحَّانُ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ۔

ابو عبیدہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مذکورہ حدیث کے مطابق فرمایا۔ اس روایت میں یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ تم میں سے بھی بعض کے دلوں کو دوسرے بعض کے دلوں سے ملا دے گا۔ پھر تم پر بھی لعنت کرے گا جیسے اُن (بنی اسرائیل) پر لعنت کی تھی۔ امام ابو داؤد نے فرمایا کہ روایت کیا ہے اسے محاربی، علاء بن مسیب، عبداللہ بن مرہ، سالم افطس، ابو عبیدہ نے حضرت عبداللہ سے اور روایت کیا ہے اسے خالد طحان، علاء، عمرو بن مرہ نے ابو عبیدہ سے۔

۹۳۳- حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ أَنَا هُشَيْمٌ الْمَعْنَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَ أَنْ حَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ هَذِهِ الْآيَةَ وَتَضَعُونَهَا عَلَى غَيْرِ مَوَاضِعِهَا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ قَالَ عَنْ خَالِدٍ وَإِنَّا سَمِعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

قیس سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حمد و ثنا کے بعد فرمایا:۔ اے لوگو! تم اس آیت کو پڑھتے ہو اور دوسرے موضوع پر چسپاں کر دیتے ہو:۔ تمہارے لیے اپنی جانوں کی فکر ضروری ہے۔ جو گمراہ ہوا تو نقصان نہیں پہنچائے گا جبکہ تم ہدایت پر ہو (۵ : ۱۰۵) خالد سے روایت کرتے ہوئے فرمایا:۔ لوگ جب ظالم کو دیکھیں اور اس کے ہاتھ نہ پکڑیں تو قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوُا الظَّالِمَ فَلَمْ يَأْخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ أَوْشَكَ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللَّهُ بِعِقَابٍ وَقَالَ عَمْرٌو عَنْ هُشَيْمٍ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيهِمْ بِالْمَعَاصِي ثُمَّ يَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ يُغَيِّرُوا ثُمَّ لَا يُغَيِّرُوا إِلَّا يُوشِكُ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللَّهُ بِعِقَابٍ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ كَمَا قَالَ خَالِدٌ أَبُو أُسَامَةَ وَجَمَاعَةٌ قَالَ شُعْبَةُ فِيهِ مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيهِمْ بِالْمَعَاصِي هُمْ أَكْثَرُ مِمَّنْ يَعْمَلُهُ۔

عذاب میں جکڑلے۔ عمرو نے ہشیم سے روایت کی کہ بیشک میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالٰے علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس قوم میں گناہ کیے جاتے ہوں لیکن روکنے کی طاقت رکھتے ہوئے لوگ انہیں نہ روکیں تو قریب ہے کہ اللہ تعالٰے انہیں عذاب میں گرفتار کرے۔ امام ابو داؤد نے فرمایا کہ روایت کیا ہے اسے خالد، ابو اسامہ اور ایک جماعت کے مطابق شعبہ نے اس میں کہا۔ جس قوم میں گناہ کیے جاتے ہوں اور ایسا کرنے والوں کی کثرت ہو۔

ف :- اگر ظالم کو ظلم کرنے سے اور بُرے کام کرنے والوں کو بُرے کام کرنے سے روکنے والے نہ رہیں تو ساری قوم عذاب کی مستحق ہو جاتی ہے اور نیک آدمی بھی بُروں کے ساتھ ہی پس جاتے ہیں۔ آج جبکہ مسلمانوں کی حالت سراسر غیر اسلامی ہو چکی اسلامی شعائر اور اصولوں سے کھلے عام بغاوت ہو رہی ہے تو نیکوں کی ذمہ داری بہت بڑھ چکی ہے۔ ملک و ملت کا درد رکھنے والوں کی آزمائش کا وقت ہے۔ ضرورت ہے کہ ایسے وقت میں ہر ایک اپنی صلاحیت کو بروئے کار لا کر اصلاح احوال کی پوری کوشش کرے کیونکہ اسی میں ہم سب کی بھلائی اور دارین کی کامیابی ہے واللہ تعالٰے اعلم۔

۹۳۴۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ نَا أَبُو الْأَحْوَصِ نَا أَبُو إِسْحَقَ عَنِ ابْنِ جَرِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ يَكُونُ فِي قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيهِمْ بِالْمَعَاصِي يَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ يُغَيِّرُوا عَلَيْهِ فَلَا يُغَيِّرُوا إِلَّا أَصَابَهُمُ اللَّهُ بِعِقَابٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَمُوتُوا۔

حضرت جریر رضی اللہ تعالٰے عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالٰے علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ کوئی قوم ایسی نہیں کہ اس میں گناہ کیے جاتے ہوں اور وہ انہیں روکنے کی طاقت رکھتے ہوں لیکن نہ روکیں تو مرنے سے پہلے انہیں اللہ کا عذاب پہنچ جاتا ہے۔

۹۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَهَنَّادُ ابْنُ السَّرِيِّ قَالَا نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَاسْتَطَاعَ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهِ فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ وَقَطَعَ هَنَّادٌ بَقِيَّةَ الْحَدِيثِ وَمَرَّ فِيهِ

محمد بن علاء اور ہناد بن سری، ابو معاویہ، اعمش، اسمٰعیل بن رجاء ان کے والد ماجد، ابو سعید، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالٰے عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالٰے علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ جو تم میں سے بُرا کام ہوتا ہوا دیکھے اور ہاتھ سے اسے روکنے کی طاقت رکھتا ہو تو اپنے ہاتھ سے روکے۔ ہناد نے باقی حدیث قطع کر دی اور باقی حدیث میں ابن العلاء نے کہا۔ اگر ایسا نہ کر سکے تو زبان ہی سے سہی۔ اگر زبان